بدر

BADR — QADIAN

الیس اللہ بکاف عبدہٗ مرزا غلام احمد | Reg. No. L. CCLXXVIII | مسیح وقت مہدی ہم مجدد بر سر این صد

جلد ۱۰ — ۱۲ - ربیع الثانی ۱۳۲۹ھ سنہ ہجری علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۱۲ - اپریل ۱۹۱۱ء مطابق یکم بساکھ — نمبر ۲۴

ضمیمہ درس قرآن مجید — پیشگی چار روپے

بھائیو اگر قادیان آؤ گے تم | ایڈیٹر و مینیجر محمد صادق عفی اللہ عنہ | نور دین مصطفےٰ پاؤ گے تم

اخبار قادیان

صحت حضرت صاحب خدا کے فضل سے حضرت صاحب کا زخم اب بہت اچھا ہے بلکہ عنقریب بھرنے کو ہے اور امید ہے کہ ہفتہ عشرہ تک زخم بالکل خشک ہو جائے گا انشاء اللہ تعالےٰ۔ پرسوں بباعث سوء ہضم کے چند اسہال ہو کر طبیعت ضعیف ہو گئی تھی مگر اب آرام ہے۔

درس بخاری شریف کا دیتے ہیں۔ ممکن ہے سوء ہضم کی وجہ بھی دماغی محنت ہو جو شاید ان دنوں میں زیادہ ہوئی۔

بندہ الٰہی بخش بقلم خود

ڈاکٹر بشارت احمد صاحب ایک گواہی پر پھر سرگودہ تشریف لے گئے ہیں۔ حضرت صاحبزادہ میاں بشیر الدین محمود احمد صاحب اپنے ماموں جناب ڈاکٹر سید محمد اسمٰعیل صاحب کی علالت کی خبر پا کر امرتسر تشریف لے گئے ہیں احباب سے درخواست ہے کہ جناب ڈاکٹر صاحب موصوف کی صحت یابی کے واسطے دست بدعا ہوں اللہ تعالےٰ ان پر رحم فرماوے اور جلد ان کو صحت عطا کرے۔ آمین

مدرسہ انشاء اللہ ۱۵ - اپریل ۱۹۱۱ء کو کھل جاویگا۔ بچوں کو بھیجنا چاہیئے۔ انٹرنس کے امتحان پر جانے والے طلبا احباب سے درخواست دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ کامیاب کرے۔

جلسہ بٹالہ مخدوم و مکرم حضرت خواجہ صاحب کا وجود باجود ان کے فصیح اور پر معرفت لیکچروں کے سبب اور ان کی خلیق طبیعت کے سبب دن بدن ایسا قیمتی ہوتا جاتا ہے کہ عنقریب یک دانہ انار و صد بیمار والی مثال ان پر صادق آنے لگے گی۔ چاروں طرف سے خطوط آ رہے ہیں کہ خواجہ صاحب کو لیکچر کے واسطے یہاں بھیجو۔ پہلے ایسٹر پر بنارس جانے کی تجویز تھی۔ مگر یونیورسٹی ڈیپوٹیشن نے اصرار کیا۔ کہ خواجہ صاحب اس کے ہمراہ کوئٹہ جائیں۔ جناب نواب وقار الملک صاحب کا جوابی تار حضرۃ خلیفۃ المسیح کے حضور پہنچا کہ خواجہ صاحب کو کوئٹہ جانے کی اجازت دی جاوے۔ اُدھر بنارس سے تار آنے شروع ہوئے کہ خواجہ صاحب بنارس آویں۔ آخر بلوچیان کی قسمت بتوں کے شہر پر غالب آئی۔ حضرت صاحب کی اجازت سے خواجہ صاحب کوئٹہ تشریف لے گئے۔ اور بنارس کا جلسہ فی الحال ملتوی ہوا۔ یہاں کی رائے ہے کہ بنارس میں جلسہ اپریل کے اخیر ہفتہ اتوار کو ہو۔ وہاں کے دوستوں نے تا حال اپنے منشاء سے اطلاع نہیں دی اس اثناء میں ایک درخواست انجمن احمدیہ لائل پور سے آئی ہے۔ کہ خواجہ صاحب مولوی راجیکی صاحب وہاں تشریف لے جاویں اور ایک درخواست بٹالہ کی انجمن احمدیہ سے آئی ہے۔ سنا ہے کہ انجمن حمایت اسلام لاہور کے اراکین بھی اپنے سالانہ جلسہ میں خواجہ صاحب کی تقریر کرانا چاہتے ہیں۔ انجمن بٹالہ کے جلسہ کے واسطے ماہ مئی کا پہلا ہفتہ اتوار مقرر ہوا ہے۔ لائل پور کے متعلق ابھی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ بٹالہ میں حضرت صاحبزادہ صاحب میاں بشیر الدین محمود احمد صاحب کا تشریف لے جانا بھی تجویز ہوا ہے پھر جو خدا کو منظور ہو۔

مخالفین سے نیکی کرو مکفر اور مکذب مولویوں کے ہاتھوں سے تنگ آ کر ہمارے ایک دوست نے جو خود بھی مولوی ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں خط لکھا ہے کہ یہ مکذبین بھی تو کافر ہیں کیوں نہ ایسا کیا جاوے کہ ہماری جماعت کے مولوی صاحبان ان کے حق میں ایک کفر کا فتوےٰ مسجل بمواہیر تیار کر کے شائع فرماویں۔

حضرت نے فرمایا۔ ان کو لکھ دو کہ آپ ان مخالفین کے ساتھ بھی نیک سلوک کرتے رہیں اور ان کے حق میں دعا کرتے رہیں اور ان کے ساتھ حتے الوسع نیکی کرتے رہیں وہ برا کہیں تو آپ خاموش رہیں اللہ تعالےٰ آپ کو فتح مند کریگا۔

نکتۂ معرفت ایک شخص کا خط حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں پیش ہوا کہ میں مقروض ہو گیا ہوں آپکے بڑے بڑے مرید ہیں۔ مجھے بہت سارا روپیہ ان سے دلا دیں۔

فرمایا۔ اس کو لکھو کہ میرا تو بڑا پیر بھی اللہ ہے۔ اور بڑا مرید بھی اللہ ہے۔ وہ پیر ہے کیونکہ وہ میرا ہادی ہے۔ وہ مرید ہے کیونکہ جو وہ ارادہ کرتا ہے وہ ہو جاتا ہے۔ مرید خدا تعالےٰ کا ایک نام ہے۔ وہی سب میرے کام کرتا ہے میں نے اپنی زندگی میں کبھی کسی سے سوال نہیں کیا نہ اپنے مریدوں سے کرتا ہوں۔ آپ کو جس طرح کا اضطراب ہے اگر اس میں دعا کی توفیق مل جائے۔ تو انشاء اللہ بیڑا پار ہو جاویگا۔

(بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پیدپرائیٹر و پرنٹر و پبلشر کے حکم سے چھپکر شائع ہوا)

ارشادِ امیر رض

عبرت فرمایا - عبرت کا مقام ہے - ننگل مدت سے مصیبت میں گرفتار ہے پہلے ہیضہ تھا - پھر اب طاعون کا زور ہے - دوسروں کو عبرت حاصل کرنی چاہیئے -
ننگل ایک چھوٹا سا گاؤں قادیان کے قریب ہے (ایڈیٹر)

خدا رازق ایک ہندو کا خط پیش ہوا کہ میں نے اپنے مقصد کے پورا ہونے پر کچھ نذر مانی ہوئی تھی جو ارسال خدمت ہے - فرمایا اللہ تعالیٰ مجھے عجیب طریقوں سے رزق عطا کرتا ہے اس کی پرورش کی راہیں الگ ہیں دنیا کے لوگ سمجھ بھی نہیں سکتے - من حیث لایحتسب کا یہ ایک نمونہ ہے جہاں سے خیال اور وہم بھی نہ ہو وہاں سے رزق آجاوے -

آپ مرزا صاحب کو کیا کہتے ہیں ایک دوست کا خط حضرت کی خدمت میں پیش ہوا کہ بعض غیر احمدی یہ کہہ کر طعنہ دیتے ہیں کہ ہم مرزا صاحب کو مسلمان مانتے ہیں - فرمایا - پھر وہ مرزا صاحب کے دعوے اور الہام کے متعلق کیا کہیں گے - مدعی وحی و الہام کے معاملہ میں دو ہی گروہ ہو سکتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے - من اظلم ممن افترٰی علی اللّٰہ کذباً او کذّب بالحقّ اذ جاءہ الیس فی جہنّم مثوًی للکٰفرین - اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو خدا تعالےٰ پر افترا کرے اسے خدا کی طرف سے الہام نہ ہوا ہو اور کہے کہ مجھے ہوتا ہے ایسا ہی اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اس حق کی تکذیب کرے یا تو مرزا صاحب اپنے دعوے میں سچے تھے ان کو ماننا چاہیئے اگر مرزا صاحب مسلمان تھے تو انہوں نے سچ بولا اور وہ فی الواقع مامور تھے اور اگر ان کا دعویٰ جھوٹا ہے تو پھر مسلمانی کیسی -

مخالفین کو سلام ۷- اپریل سنہ ۱۹۱۱ء کو حضرت خلیفۃ المسیح بعض خطوط کا جواب لکھوا رہے تھے ڈاک میں ایک مخالف کا خط بھی تھا آپ نے محرر ڈاک کو فرمایا کہ اس کا سرنامہ لکھو جناب من! دوبارہ فرمایا - صرف جناب رہنے دو - اور سلام نہ لکھو کیونکہ یہ لوگ خدا کے فضل سے دور ہیں اور ہم سے ایک طرف ہیں اور اس موقع پر اپنے ایک استاد کا واقعہ سنایا کہ انہوں نے ایک مرتبہ ایک شخص کو جو اسلام سے منکر تھا - سرنامہ لکھا - مرکز محیط علماء و محیط مرکز فضلاء - اور فرمایا - کہ یہ سرنامہ اس لئے منتخب کیا کہ ہمارا اور ان کا اختلاف اسی قسم کا ہے پھر حضور نے فرمایا کہ :-

ہمارے پاس ایک ہندو نے اپنے لڑکے کے واسطے دعا کو کہا - ہمنے اوس کے سامنے جب دعا کی کہ اللہ تعالیٰ دونوں جہان میں اس کا بھلا کرے تب اس نے کہا کہ آپ ایسی دعا نہ کریں کیونکہ آپ جو دونوں جہان کی بھلائی چاہتے ہیں اس کے تو یہ معنے ہیں کہ وہ مسلمان ہو جائے -

ایسا اعتراض ناجائز ایک دوست نے حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں عرض کیا کہ اگلے روز حضور نے فرمایا تھا - مرزا صاحب کا انکار ہمارے اور مخالفوں کے درمیان بغاوت کا مقدمہ ہے یہ بات میری سمجھ میں نہیں آئی - نیز جن کا انکار جان بوجھ کر نہیں ان کو کس طرح ملزم کہا جاوے -

فرمایا - گورنمنٹ کے قانون کا نہ جاننا کوئی عذر نہیں ہے اس دوست نے عرض کیا - گورنمنٹ کو چونکہ دلوں کا پورا علم نہیں ہوتا اس لئے وہ سزا دینے میں معذور ہے اور اللہ تعالیٰ تو علیم بذات الصدور ہے - فرمایا - اگر یہی بات ہے - تو پھر تلوار مظلوم کو کیوں کاٹتی ہے -

ایک شخص نے ذکر کیا کہ حضرت اقدس نے غیر احمدیوں کے حق میں بعض مقامات پر ایسی تحریریں لکھی ہیں جن کو ان کی نسبت بولنے سے دل ڈرتا ہے - مثلاً ایک مقام پر فرمایا ہے تمام سعید لوگ خدا کی اس آواز کو سن کر قبول کریں گے سوائے ان کے جو دوزخ کے بھرنے کے واسطے ہیں - فرمایا - ہمارے مخالف ان عیسائیوں کو جو بلاد یورپ و امریکہ میں رہتے ہیں کیا سمجھتے ہیں - دہریہ کہتے ہیں اگر خدا میں رحم ہوتا تو چھوٹے بچے نہ مرتے اور نہ اس قدر انکو مصیبتیں ہوتیں - جن میں چھوٹی عمر میں مبتلا ہو جاتے ہیں پس اس قسم کے ترس کے لفظوں کا نتیجہ دہریت ہے یا مرزا کا انکار کر دیا جاوے تناسخ کا مسئلہ بھی ایسے ہی خیالات سے پیدا ہوا ہے - فیثا غورث کو انہی مشکلات نے تناسخ کا قائل کر دیا تھا -

ہمیں ان فتووں کی پرواہ نہیں ذکر تھا کہ مولوی محمد حسین صاحب نے لکھا ہے کہ اگر احمدی مرزا صاحب کو نبی کہنا چھوڑ دیں تو ہم کفر کا فتوے واپس لے لینگے - فرمایا - ہمیں ان کے فتووں کی کیا پرواہ ہے - اور وہ حقیقت ہی کیا رکھتے ہیں - جب سے مولوی محمد حسین نے فتوے دیا وہ دیکھے کہ اس کے بعد آج تک اس کی عزت کہاں تک پہنچ گئی ہے اور مرزا صاحب کی عزت نے کس قدر ترقی کی ہے -

مرزا صاحب کی تعلیم عالم ارواح میں برادرم منشی محبوب عالم صاحب احمدی گوجرانوالہ کا ایک خط حضرت صاحب خلیفۃ المسیح کی خدمت میں پیش ہوا جس میں برادر موصوف نے اپنا ایک خواب لکھا ہے دیکھا کہ ” دار الامان میں حضور مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مرحوم و مغفور تقریر فرما کر اور تھک کے ایک چارپائی پر تشریف فرما ہیں - چارپائی پر حضور کے راست جانب نیاز مند حضور کے پاؤں دبانے لگ گیا - فرمایا - جزاک اللہ - دوسری جانب اخویم منشی احمد الدین صاحب بیٹھے ہوئے پاؤں دباتے ہیں میں نے طاعون زدہ لاشوں کا نظارہ جو پہلے دیکھا تھا - عرض کیا - فرمایا - استغفر اللہ “

اس خواب کی تعبیر میں حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا کہ استغفار بہت کرنا چاہیئے یہ طاعون کا علاج ہے خدا تعالیٰ سے اپنے گناہ بخشوانے چاہئیں اور صدقہ دینا چاہیئے -

فرمایا کہ ہمارا مرزا تو عالم ارواح میں بھی استغفار سکھاتا ہے وہ جاہل لوگ ہیں جو ہمیں بے ایمان کہتے ہیں انہیں چاہیئے کہ اپنے ایمان کی فکر کریں -

رُباعی

(از سید حامد شاہ صاحب سیالکوٹی)

مژدہ بمن رسید کہ پسر شریف زاد
احمد نوید دادہ بدیں ثمرۂ مراد
دل تہنیت کناں بہ طرب آمدہ برقص
بشگفت و خوش بگفت کہ عمرش دراز باد

جنازہ غائب احباب میاں محمد بخش صاحب بھنگالہ کی اہلیہ جوان کا جنازہ پڑھ دیں - اللہ تعالےٰ مغفرت کرے -

رسید زر

۱۴- مارچ سنہ ۱۹۱۱ء

جناب ابوبکر یوسف صاحب ۱۶۱۵ عہ
جناب محمد علی صاحب ۴۴۲۴ للعہ
جناب امام الدین صاحب ۱۳۴۹ ۸
جناب مرزا حسین بیگ صاحب ۲۶۱۵ للعہ
جناب عبد المجید صاحب ۲۲۸۴ للعہ
میاں نور محمد صاحب ۲۲۳۶۰ للعہ
جناب عبد الستار صاحب ۲۷۰۹ ۸
میاں محمد حسین صاحب ۲۶۵۶ ۶

۱۵- مارچ سنہ ۱۹۱۱ء

جناب محمد الٰہی صاحب ۱۴۳ للعہ

۱۷- مارچ سنہ ۱۹۱۱ء

میاں سراج الدین صاحب ۲۱۹۰ عہ
جناب مخدوم محمد صدیق صاحب ۱۴۱۵ للعہ
جناب عصمت اللہ صاحب ۲۶۵۵ للعہ
جناب سید محمد اسمٰعیل صاحب ۱۳۴۹ ۶
میاں مہر محمد صاحب ۲۴۰۹ للعہ
مرزا رحیم بیگ صاحب ۴۴۵ للعہ
میاں نور محمد صاحب ۱۹۴۷ ۹
میاں غلام رسول صاحب ۲۷۰۱ ۸

راجہ صدر الدین صاحب ۲۶۹۱ للعہ

۱۶- مارچ سنہ ۱۹۱۱ء

میاں محبوب دین صاحب ۲۷۱۹ ۸
گل حسن صاحب ۲۲۱۸ للعہ
میاں عبد المجید صاحب ۱۸ للعہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم

قادیان کا ساقی

پہلے حضرت اکمل نے ایک نظم اس طرز پر لکھی تھی - اب میاں علی محمد صاحب شاعر ڈونگوی نے لکھی - ناظرین ملاحظہ فرماویں اور داد دیں :- (ایڈیٹر)

بزم جہاں میں پیکر شرب شراب اُلفت
سرخوش مستی خوشی سے ہیں کودتے اچھلتے!
ساغر میں تیرے کیا کیا لُطف ومزے بھرے ہیں
لاکھوں گذر گئے ہیں تیرے لئے ترستے
ساغر بھرا ہے تیرا کیا شربت شفا سے
خضر ومسیح زندہ ہوتے اگر جہاں میں
قاضی ومحتسب سب پیتے ہیں چاٹتے ہیں!
کیسی شراب صافی مجھ آپ نے پلا دی
بھر دے ہے جام جسکو توحید حق کی مَے کا
خم مَے محبت اپنے لگا دے مُنہ سے
کھینچو نہ خشک مُلّاں دامان دل ہمارا
ہے سلسبیل جاری کہدو علی کدعہ میں

سیکھے کوئی تو تجھ سے بزم جہاں کے ساقی
پیر وجوان کیا کیا پیر وجواں کے ساقی
ہے اک مزے میں عالم لطف بیاں کے ساقی
لبریز آب حیواں رطل گراں کے ساقی
ہوں روگ دور جس سے جان جہاں کے ساقی
اس جام جانفزا پر مرتے جہاں کے ساقی
جو بٹے پیالے تیری شیریں زباں کے ساقی
سرمست ہو رہے ہیں صوفی جہاں کے ساقی
دھو دے داغ دل سے عشق بتاں کے ساقی
تنا ہے ساغروں سے کیا آسماں کے ساقی
ہم جانتے ہیں تم کو تم ہو کہاں کے ساقی
آؤ جہاں کے پیاسو! آئے جہاں کے ساقی

محمڈن یونیورسٹی کیسی ہوگی

جناب مولوی حافظ ابوسعید عربی صاحب جو کہ مجوزہ محمڈن یونیورسٹی کی ناظم کمیٹی کے ممبر ہیں - اور آج کل رنگون برہما میں اپنے تجارتی کاروبار کی سرانجام دہی کے علاوہ شب وروز ہمہ تن یونیورسٹی فنڈ کی امداد میں بدل وجان مصروف بلکہ محو ہیں - اپنے ایک خط میں تحریر فرماتے ہیں یہ ہماری یونیورسٹی درحقیقت قرطبہ وبغداد کے درجہ کی ہوگی - اور سب سے اول مذہب کی حمایت اسکا فرض ہوگا - مسلمانوں میں کوئی خوبی سوائے پاک مذہب اسلام کے نہیں - اگر ان کی رگ میں حمیت اسلام نہو - تو اُن میں اور گنگا رام میں فرق نہیں - آپ مطمئن رہیں کہ دین کی تعلیم کا عمدہ انتظام ہوگا" ہم اُن کے خط میں سے اس اقتباس کو بخوشی چھاپتے ہیں - اور دعا کرتے ہیں! کہ ایسا ہی ہو۔

کوئی حاجی صاحب اتنا پتہ بتلادے

میرا باپ مسمی نور الدین بٹوی ولد قطب الدین سکنہ میرپور حال سکونت ریاست پونچھ حج کرنے کو عرصہ ۶ ماہ سے زاید ہوگیا ہے گیا تھا - تا حال خط تک نہیں آیا - مرگیا ہے یا زندہ ہے - کسی صاحب حاجی کو معلوم ہو - تو برائے للہ جواب سے اطلاع بخشیں

(خاکسار شرف الدین بٹوئی احمدی سکنہ پونچھ سٹیٹ)

مولوی مہر بخش صاحب مرحوم

مختار ومیونسپل کمشنر رڑکی بڑے مخلص احمدی تھے - حضرت خلیفہ رشید الدین احمد صاحب کے زمانہ قیام رڑکی میں آپ اس سلسلہ میں داخل ہوئے تھے اور ایسے پرجوش اور باحمیت تھے کہ اعلاسے اعلا سنگدل کو تبلیغ کرنے میں تامل نہ کرتے تھے - کل قصبہ ان کا مخالف تھا - مگر انہوں نے کبھی پرواہ نہ کی - ایک مدرسہ اپنے مکان پر ترجمۃ القرآن کا جاری کر رکھا تھا - تمام اوقات کچہری سے جو فرصت کے ملتے تھے مدرسہ میں صرف کرتے تھے - افسوس ہے کہ اس ہفتہ میں آپکا ناگہانی انتقال ہوگیا - ناظرین بدر سے درخواست ہے کہ جنازہ غائب ادا کریں اور مرحوم کے لئے دعا مغفرت کریں - کوئی اولاد نہیں چھوڑی - آپ انجمن احمدیہ سہارنپور کے پریذیڈنٹ تھے - اور بہت خلوص سے کام کرتے تھے - ۲ - اپریل ۱۹۱۱ء

امشاج نمبر (۱)

ہمیں یسوعی صاحبان کے اس زمان پر ہمیشہ تعجب آیا کرتا ہے - کہ یسوع بن باپ تھا - اس واسطے دوسرے انسانوں پر فضیلت رکھتا تھا - حالانکہ بن باپ ہونا کوئی فضیلت نہیں - ہم نے تو مرغیوں کو بھی دیکھا ہے - کہ وہ بغیر مرغے کے انڈے دیتی ہیں - مریم صدیقہ نے بغیر مرد کے پاس جانے کے بچہ جن دیا - تو کیا ہوا بہرحال اس پر ہمارے پاس چند مضمون پہنچے ہیں - جن میں سے ایک اس خبار میں درج کیا جاتا ہے۔ باقی آئندہ انشاء اللہ تعالےٰ (اڈیٹر)

اعتراض :- قرآن کریم جبکہ انسان کی پیدائش نطفہ رجل ومرات کے امشاج سے بیان کرتا ہے - تو پھر کیونکر ممکن ہوسکتا ہے - کہ حضرت مسیح بغیر باپ کے پیدا ہوئے - ایسی پیدائش خلاف تجربہ ہے - نہ مسموع نہ مقبول الخ :-

الجواب :- اللہ پاک نے ایسے ہی کوتاہ اندیشوں کی نسبت فرمایا ہے ھل اتی علی الانسان حین من الدھر لم یکن شیئاً مذکوراً :- ہم نے انسان کی صورت کا نقش پانی پر کھینچا جو تمہاری سمجھوں میں از قسم محالات ہے - اور پھر اس شکل کو وہ وہ فراز ونشیب دکھلائے کہ ایسے امشاج سے ممکن ہی نہیں تھا کہ وہ پانی صورت قبول کرتا - اور پھر اس میں - عظام - اوتار - عروق پیدا کئے - اور امشاج سے ہی اعضائے ظاہر کو اس خوبی سے مرتب وآویزاں کیا - کہ جس کے مشاہدہ سے عقول انسانی حیران ہے، یعنی ہاتھ پاؤں دراز اور ان میں سے اعضائے باطنہ :- قلب - کبد - گردہ - پھیپھڑا - تلی - معدہ - امعاء - رحم - مثانہ کو مدور بنایا - استخوان سر کو بیچین ٹکڑوں سے جوڑ کر اس میں طرح طرح کی حکمتیں بھر دیں - حس مشترک کو دماغ میں مقدم کیا - تا محسوسات کا ادراک کرے - پھر دوسری جانب قوت خیالیہ کو رکھکر وسط دماغ میں وہم کو رکھا - تا جزیہ کا ادراک معلوم کرے - اور حافظ کو مؤخر دماغ میں یوں ودیعت کیا کہ تا خزانہ وہم اس کے مدرکات کا حامل وحافظ ہو - منجملہ اُن کی قوۃ متفکرہ کو بیچولہ دماغ میں قدرت دی - تا تصرف اس کا ان امور میں ہو جو خیال ووہم میں موجود ہے معہذا اس ذراسی پٹاری میں قوت شمیہ کو اضافہ کرکے قوت بصریہ کو ایک پٹھے مجوف کے اندر بند کیا - تا تُو صورت میں امتیاز کرے - غرض اللہ حکیم وقادر نے انسان کو قطرہ محض سے کیونکر ترتیب دیا - اب یہی پیکر اپنے خالق پر جرح کرتا ہے کہ وہ بغیر باپ کے پیدا نہیں کرسکتا - وہ یہ نہیں کرسکتا - وہ وُہ نہیں کرسکتا - ہم عجوبہ نمایاں کرسکتے ہیں - ایکسریز (X Ray) سے جسم کی رگیں دیکھ سکتے ہیں -

امشاج کے لفظ سے معترض کو یہ دہوکا لگا ہے - کہ گویا اللہ تعالےٰ ظرف رحم میں مرد وعورت کے توام کو اسطرح پھینٹتا ہے جیسے انڈے کی زردی وسفیدی پھینٹی جاتی ہے - یہ نہیں بلکہ دور امشاج چار ماہ تک رحم مادر میں متواتر ہوا کرتا ہے - یعنے جب نطفہ انسان کا رحم مادر میں قرار پکڑتا ہے تو مثل کرہ کے مدور ہوتا ہے - بعد ازاں حرارت رحم اس کو غلیظ کرکے اوپر ایک پوست باریک ظاہر کرتی ہے - اور پھر عروق رحم اس سے متصل ہوکر - اس میں منافذ پیدا ہوتے ہیں جن سے ہوا - وغذا مولود کے پہونچتی ہے - پھر بحکم

خالق عالم قوۃ مصورہ اس میں خلق ہو کر ایک پارہ دل کیواسطے درمیان میں اور دوسرا حصہ جانب راست کبد کیواسطے اور تیسرا حصہ جانب فوق دماغ کیلئے اور چوتھا ٹکڑہ تحت الات کے تولید کیواسطے تقسیم کرتی ہے۔ بعد ازاں سرہ کو ورید اور شریان کے ساتھ متصل کرتی ہے۔ (یہ چاروں افعال بھی ضمنی امشاج ہوئے) پھر پندرہ یوم میں علقہ ہو کر ستائیس دن میں گوشت ہو جاتا ہے اور مہرہ پشت کا اساس بدن میں ممتد ہوتے ہیں۔ (یہ پہلا امشاج ہوا) و لہذا ۳۷ روز میں سر و دوش اور ناف و پیر اور شکم اور ہڈیاں ظاہر ہوتی ہیں۔ پھر وہ خون حیض جو مثل چراغ کے جلتا ہے۔ ان استخواں پر گوشت چڑھاتا ہے۔ (یہ دوسرا امشاج ہے) اور بحکم باری تعالے۔ اس میں ایک حرکت پیدا ہوتی ہے۔ جس سے علقہ مضغہ ہو جاتا ہے۔ اور یہ شاہی مدت تین ماہ تک کی گذری (یہ تیسرا امشاج ہوا) منجملہ اس کے چار ماہ تک اختلاط اجزا کا ہوتا ہے۔ بعدہٗ تمام ہو جاتا ہے (یہ چوتھا امشاج ہوا) باقی آئندہ۔ انشاء اللہ مسیح علیہ السلام کا بغیر باپ کے پیدا ہونا ممکن ثابت کیا جاویگا۔ والسّلام۔

(خاکسار مرزا حسام الدین احمد احمدی ناظر انجمن احمدیہ لکھنؤ۔

درخواست دُعا

برادر ثناء اللہ ساکن کالا خطائی تمام بزرگان احمدیہ سے مفصلہ ذیل امور کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

۱ ۔ بوجہ چوری ہو جانیکے مالی حالت کمزور ہے اللہ تعالےٰ قرض اتار دے۔

۲ ۔ حضرت خلیفۃ المسیح کو اللہ صحت بخشے اور عمر میں برکت دے۔

۳ ۔ اعمال صالحہ کی توفیق ہو۔

اطلاع

بعض احباب نے اس نئی انجیل کے ترجمہ کے متعلق دریافت کیا ہے جس کا نام Crucifixion ہے اور جو کہ میں نے امریکہ سے منگوائی ہے ان کی اطلاع کے واسطے عرض ہے کہ اس کا ترجمہ میں انشاء اللہ جلد شائع کرونگا۔

عیسائی صاحبان کیواسطے ایک عجیب تحفہ

مضمون کفارہ پر جو دین عیسوی کا ستون ہے ایک سیر کن بحث اس رسالہ میں کیگئی ہے اور سرکاری تقطیع اور طرز خط پر بہت عمدہ چھپوایا گیا ہے جو صاحبان عیسائیوں کے درمیان مفت تقسیم کرنے کیواسطے خریدنا چاہیں ان کو ایک روپیہ میں دس نسخے بھیجے جاویں گے۔ محصولڈاک اس کے علاوہ ہوگا ۔ قیمت فی نسخہ ۲ر ہوگی۔

دفتر اخبار بدر قادیان سے طلب کرو

- مجموعہ درثمین فارسی اُردو مکمل ۹ر
- درثمین مکمل فارسی مجلد ۱۰ر غیر مجلد ۵ر
- سنت احمدیہ ۔ ۔ ۴ر
- معیار صادقین ۔ ۔ ۳ر
- کامن احمدی (مولوی غلام رسول صاحب) ۰ر
- نظم مستورات ۰ر
- سر شہادتین ار
- شرایط بیعت (ایکروپیہ کی (۲۵) فی کاپی ۔ر
- تفسیری نوٹ (تین روپیہ)
- غلامی ۳ر
- رویائے صالحہ ۴ر
- السرالمکتوم ۵ر
- فتح الدین ۳ر
- مباحثہ رام پوری ۰۲ر
- الاستخلاف ۳ر
- شری نہہ کلنک درشن ۸ر
- حضرت اقدس کی پرانی تحریریں ۱ر
- مکتوبات احمدیہ بجائے ۸ر صرف
- تبلیغی کارڈ ۹۰ عدد ۵ر
- الضّا تسم اعلےٰ ۱۰۰ ۸ر
- عقاید احمدیہ ۔ احمدیوں کے عقاید بدلایل ۲ر
- درثمین مکمل اردو مجلد ۔ غیر مجلد ۳ر
- چولہ گرو نانک صاحب ار
- کفارہ ۔ ۔ ۳ر
- القول الصحیح ۔ ۔ ار
- کامن احمدی (الہ داد والے) قیمت ۔ ۔ ۰ر
- شہادت الفرقان ۰۲ر
- جام شہادت ۔ر
- کتاب الصیام ار
- صحیفہ آصفیہ ۲ر
- عصمت الانبیاء ۷ر
- ضرورت زمانہ ۸ر
- شہادت آسمانی حصہ اول و دوم
- ظہور المسیح ۶ر
- البرہان الصریح ۰۲ر
- مجموعہ فتاوی احمدیہ ۵ر
- مورکھ سدھ ار
- کرشن لیلا ار
- خط اور حضرت کی تقریر ار
- سمات پاک ترجمۃ القرآن بجائے سات روپیہ کے ۵ر
- کشف الاسرار یعنی مسیح ناصری کی قبر کشمیر میں ہونیکا ثبوت قیمت ۔ ۔ ۲ر

مدرسہ تعلیم الاسلام

اعلان کیا جاتا ہے کہ انشاء اللہ تعالےٰ ۱۵ اپریل ۱۹۱۱ء کو مدرسہ تعلیم الاسلام کھلجائیگا ۔ تمام طلباء کو مقررہ تاریخ کو حاضر ہو جانا چاہیئے

(صدرالدین ہیڈ ماسٹر

جماعت بندی

مدرسہ احمدیہ کی جماعت بندی ہوگئی ہے۔ جو صاحبان اپنے بچوں کو اس مدرسہ میں داخل کرنے کے واسطے بھیجنا چاہیں۔ بھیجدیں۔

عرق پودینہ

ہر ایک بال بچہ دار کو یہ دوا گھر میں رکھنا چاہیئے۔ یہ عرق ولایتی پودینہ کی ہری پتیوں سے تیار کیا ہو مثل ہری پتی کی مانند رنگ ہو۔ یہ عرق ڈاکٹر برمن کی صلاح سے ولایت کے نامی دوا فروش نے بنایا ہے۔ ریاح کے لئے یہ دوا نہایت مفید ہے ۔ پیٹ کا پھولنا۔ ڈکار آنا بدہضمی ۔ اشتہا کا کم ہونا ۔ یہ سب ریاح کی علامتیں دور ہو جاتی ہیں گود کے بچے کیلئے اس سے بڑھکر اور کوئی دوا نہیں ہے ۔ قیمت فی شیشی ۸ر محصولڈاک ایک شیشی سے چار تک ۵ر

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ و ۶ تارا چند دت سٹریٹ کلکتہ مفصل حالات کی کتاب مفت ملتی ہے۔ منگوا کر ملاحظہ فرماویں۔

مفرّح یاقوتی

تیار کردہ حکیم محمد حسین صاحب مہتمم کارخانہ مرہم عیسیٰ لاہور حضرت امیر المومنین کی مصدقہ ہے۔ اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتی ہے۔ مبہی مفرح اور مقوی ہے۔ ہر قسم کے ضعف و سستی اور ناطاقتی کو دور کرتی ہے ۔ دفتر اخبار بدر سے بہ ادائے قیمت نقد مبلغ للعہ یا بذریعہ قیمت طلب پارسل مل سکتی ہے۔

صابون سازی

صاحبان آپ پر روشن ہے کہ کمترین نے ایک اشتہار بدیں عنوان "تجارت کا راز" دیا تھا ۔ فیس مبلغ للعہ چار روپے مقرر تھی اب اکثر احباب کے ارشاد کے بموجب فیس مبلغ دو روپیہ دو آنہ کر دی ہے ۔ تاکہ غریب سے غریب بھائی بھی بہائی بھی فایدہ اٹھاویں شرایط حسب ذیل ہیں۔ صابن امرتسری قسم اعلےٰ بدون امداد آگ دیگی وچونہ صرف چند میں تیار کرنے کی ترکیب عام فہم اردو میں بذریعہ وی پی مبلغ دو روپیہ دو آنہ میں روانہ ہوگی۔ (۲) پتہ صاف جواب کیلئے جوابی کارڈ ۔ ورنہ جواب سے جواب (۳) اگر میری روانہ کردہ ترکیب سے صابن امرتسری قسم اعلےٰ طیار نہ ہو۔ تو حلفیہ تحریر پر فیس واپس دیجاویگی۔ (۴) درخواست کنندہ کو حلفیہ اقرار کہ بدوں اجازت مینجر ترکیب کسی کو نہ بتلائی جائیگی ۔ روانہ کرنا ضروری ہوگا۔

المشتہر

غلام محی الدین اقبال موضع جنڈوالی سب آفس کھرڑیانوالہ

(ضلع لائل پور)